روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29

الفضل

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 6 مئی 2005ء 26 ربیع الاول 1426 ہجری 6 ہجرت 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 99

چند ضروری باتیں

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ جبکہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر بیٹھا تھا آپؐ نے فرمایا اے برخوردار! میں تجھے چند باتیں بتاتا ہوں اللہ تعالیٰ پر نگاہ رکھ۔ تو اسے سامنے پائے گا۔ تو اللہ تعالیٰ کو خوشحالی میں پہچان اللہ تعالیٰ تجھے تنگدستی میں پہچانے گا۔

(مسند احمد۔ حدیث نمبر 2666)

جماعت احمدیہ کینیا کا 40 واں جلسہ سالانہ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ ہوا

تمام دینی تعلیمات کا خلاصہ ہے کہ انسان خدا سے زندہ تعلق قائم کرے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے جلسہ سالانہ کینیا سے افتتاحی خطاب کا خلاصہ 28/ اپریل 2005ء

مورخہ 28/ اپریل 2005ء کو پارک لینڈ نیروبی کینیا میں جماعت احمدیہ کینیا (مشرقی افریقہ) کے 40 ویں جلسہ سالانہ کا افتتاحی اجلاس ہوا۔ پنڈال میں تشریف لانے سے قبل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لوائے احمدیت لہرایا اور مکرم وسیم احمد صاحب چیمہ امیر و مشنری انچارج کینیا نے کینیا کا جھنڈا لہرایا۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نعروں کی گونج میں جلسہ گاہ تشریف لے گئے۔ مقامی خدام نے سواحیلی زبان میں استقبالیہ اشعار پڑھے۔

تلاوت قرآن پاک اور نظم کے بعد مسٹر موڈی آووری (Mr.Moody Awory) نائب صدر کینیا کا سواحیلی میں تعارف پیش کیا گیا۔ بعد میں نائب صدر کینیا نے انگلش میں خطاب کیا جس میں انہوں نے سب سے پہلے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ اور جلسہ میں شمولیت پر خوشی کا اظہار کیا۔ اور جماعت احمدیہ کا کینیا کی حکومت کے ساتھ تعاون نیز عوام کی فلاح و بہبود، تعلیم، میڈیکل کی سہولیات، محبت، امن اور اتحاد کے پیغام کو زبردست روحانی قوت کے ذریعہ سے پھیلانے میں جماعت کی خدمات کا اعتراف کیا۔ اور خاص طور پر فرمایا کہ ہمیں بہت خوشی ہوئی کہ جماعت نے قرآن کریم کا سواحیلی اور دوسری اہم مقامی زبانوں میں ترجمہ کر کے بہت بڑی خدمت کی ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ جماعت محنت اور عزم کی تعلیم دیتی ہے اور ملک سے کرپشن بے راہ روی اور غربت کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ آخر میں انہوں نے جلسہ کے انعقاد کی مبارکباد دی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کو جلسہ میں شمولیت کی یادگاری شیلڈ عطا فرمائی اور اس کے بعد انگلش میں افتتاحی خطاب فرمایا۔ جس کا ساتھ ساتھ سواحیلی میں ترجمہ مکرم عبداللہ جمعہ صاحب پیش کرتے رہے۔

حضور نے فرمایا کہ خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کینیا کا آج 40 واں جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ اور میں اس میں تمام شاملین کو یہ یاددہانی کروانا چاہتا ہوں کہ تمام انبیاء ایک عظیم الشان مقصد کے لئے دنیا میں بھیجے گئے اور حضرت مسیح موعود بھی اسی مقصد کے حصول کے لئے بھیجے گئے۔ یہ عظیم اور پاکیزہ مقصد یہ ہے کہ ہر انسان خدا تعالیٰ سے تعلق قائم کرے۔ لوگ جہنم کی آگ سے بچائے جاویں۔ سیدھے راستے پر چلیں اور ہر ایک گناہ سے بچیں۔ حضرت مسیح موعود کی بتائی ہوئی تعلیمات پر چلیں کیونکہ یہ خدا تعالیٰ نے آپ کے عشق رسول کو دیکھتے ہوئے آپ کو عطا فرمائی ہے۔

آپ نے فرمایا کہ قرب الٰہی پانے کا ایک طریق خدا کی عبادت ہے۔ قرآنی آیت حتی یاتیک الیقین میں یقین سے مراد وہ حقیقی علم ہے جو تمام شکوک مٹا دیتا ہے۔ اور یقین سے مراد موت بھی ہے۔ یعنی عبادت اس وقت تک کرتے رہو کہ تمہیں کامل اور سچا ایمان مل جائے۔ اور تمام تاریکیاں دور ہو جائیں آخر دم تک عبادت میں لگے رہو کبھی تھکنا نہیں۔ پیچھے نہیں ہٹنا۔ یہ نہیں سوچنا کہ کافی عبادت کر چکا ہوں۔ صبر سے عبادت کریں۔ حضور نے حضرت مسیح موعود کی تحریرات اور احادیث سے اس مضمون کی مزید وضاحت فرمائی۔

اور فرمایا کہ عبادت کی غرض خدا کا قرب اور رحمت حاصل کرنا ہے۔ خدا کا بندہ بننا ہے۔ اگر نماز پڑھی اور دنیا کے پیچھے بھاگے تو ایسی نماز بے فائدہ ہے۔ بلکہ چاہئے کہ دنیا تمہارے سامنے حقیر ہو جائے۔ اور خدا کی خوشی کے سوا کوئی خواہش نہ ہو۔ نیز عبادت ایسی ہو کہ اس کے ذریعہ تمہارے اندر ایک نیک تبدیلی پیدا ہو۔ صرف یہ کافی نہیں کہ ہم نے حضرت مسیح موعود کو مان لیا ہے بلکہ ایسی تبدیلی لانی ہے جیسے نئی زمین اور نیا آسمان ہو۔

فرمایا کہ اس وقت لوگ دنیا داری میں لگے ہوئے ہیں۔ گناہ کو گناہ نہیں سمجھا جاتا اور صرف دنیا کی سہولتوں کے پیچھے بھاگتے ہیں۔ تم نے ایسا نہیں کرنا۔ اپنے دل کو قابو میں رکھنا ہے۔ صرف خدا کی خوشنودی حاصل کرنی ہے۔ یہی نئی دنیا اور نیا آسمان ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا ایک یہ بات بھی یاد رکھیں کہ صرف پانچ نمازیں ہی کافی نہیں ہیں کیونکہ لوگ دنیا میں حاجی اور نیک کہلانے کے لئے نمازیں پڑھتے ہیں۔ ایسی نمازیں لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے ہوتی ہیں۔ اور اگر گندی عادتیں نہ چھوڑی جائیں تو ایسی عبادت بے سود ہے ہمسایوں کے ساتھ حسن سلوک کریں کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی بار بار ہمسایوں کے حقوق کی طرف توجہ دلائی یہاں تک کہ صحابہؓ سمجھے کہ ہمسایہ شاید وارث بھی بنا دیا جائے۔ مسکینوں اور غریبوں سے حسن سلوک کرو اور کبھی فخر نہ کرو یہی معیار ہیں اخلاق کے جو خدا تعالیٰ تمہارے اندر دیکھنا چاہتا ہے۔

فرمایا سچی اور حقیقی عبادت انسان کے اندر تبدیلی پیدا کرتی ہے۔ اور خدائی احکامات کو ماننا چاہئے اور کسی کے ساتھ زیادتی نہیں کرنی چاہئے۔ کسی سے چھیننا نہیں امیر اپنے مزدور کے حقوق دے۔ مزدور اپنا کام دیانتداری سے پورا کرے۔ اگر امیر غریب کا حق مارے تو گناہ ہے اسی طرح ملازم پورا وقت کام نہ کرے تو یہ بھی گناہ ہے۔

فرمایا یہ جلسے بھی اسی مقصد کے حصول کا ایک ذریعہ ہیں۔ اس کے ذریعہ یاددہانی ہوتی ہے۔ عبادت کی کمی دور کی جاتی ہے۔ دو تین دن لگاتار صرف عبادت میں گزارے جاتے ہیں تا تربیت ہو۔ نظام کی اطاعت کرو۔ اور اچھی باتیں سنو اور اپنے اندر نیک

(باقی صفحہ 4 پر)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔

جزاکم اللہ (ناظر اعلیٰ)

ربوہ کے سکنی پلاٹس کے مقاطعہ گیران کیلئے ضروری اعلان

صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ربوہ کے سکنی قطعات کو کمرشل استعمال میں لانے کی اجازت نہیں۔ جو مقاطعہ گیر سکنی کو کمرشل استعمال میں لائے گا اس کی لیز صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق منسوخ کرنے کی کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

اسیران کیلئے دعا

جماعت کے بہت سے افراد مختلف مقدمات میں قید کئے گئے ہیں۔ اور تکالیف اٹھا رہے ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب اسیران راہ مولیٰ کی قربانی کو قبول فرمائے اور ان کی باعزت رہائی کے سامان کرے اور ان کے اہل وعیال کا کفیل بن جائے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 1)

تبدیلی پیدا کرو۔ مگر ایسا نہ ہو کہ اس ماحول میں تو جوش ہو اور خوب عبادت ہو مگر واپس جا کر سب بھول جائیں۔ عبادت بھول جائیں۔ دوسروں کے حقوق ادا کرنے بھول جائیں۔

نومبائعین کے متعلق فرمایا کہ ان کو بھی ایسے ماحول سے احمدیت کی حقیقی تصویر دیکھنے کو ملتی ہے۔ تربیت کا موقع ملتا ہے۔ اگر نیک نیت سے اس میں شامل ہوں گے تو خدا آسمان سے برکتیں نازل کرے گا۔ یہاں حضور نے وہ حدیث سنائی جس میں بتایا گیا ہے کہ خدا ایسی مجالس پر رحمت کرتا ہے۔ فرشتے اپنے پروں سے ڈھانک لیتے ہیں اور مغفرت مانگتے ہیں شاملین کے لئے۔ یہ ایسے خوش قسمت لوگ ہوتے ہیں کہ ان کی تمام نیک تمنائیں خدا ان کو عطا کر دیتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ آج کل دنیا میں ہر طرف شیطان اور اس کے کارندے گمراہی کا جال پھیلائے بیٹھے ہیں۔ تو ایسے میں اس طرح کی مجالس منعقد کرنا اور ان میں شامل ہونا اور بھی زیادہ ضروری ہو جاتا ہے۔

فرمایا کہ یاد رکھو اگر گناہ کیا جائے تو خدا سزا بھی دیتا ہے اس لئے ہر برے گندے خیال کو چھوڑ دیں۔ خدا کی خوشنودی کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ تقویٰ کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔ اور اچھے نیک اخلاق کی ایسی دیوار کھڑی کرلو کہ شیطان ان سے کود کر تم پر حملہ نہ کرسکے۔

حضور نے مستورات کی تربیت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ تیسری دنیا میں جہاں علم کی کمی ہے عورتوں کی تعلیم کی طرف توجہ نہیں دی جارہی۔ اگر عورتوں کی صحیح تربیت نہ کی گئی تو آئندہ نسل کو تربیت نہیں دی جاسکتی۔ احمدی عورت کا ایک مقام ہے اس کو اس کا مقام سمجھائیں۔ اگر وہ اپنی عبادتوں کا خیال رکھیں اپنی تعلیم کا خیال رکھیں خود اچھے اخلاق اپنائیں۔ اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں تو پھر ان کا مستقبل بھی اچھا ہوگا۔ اور آئندہ نسل کا بھی۔

حضور نے فرمایا کہ تعلیم کو غربت کی وجہ سے چھوڑ نہیں دینا۔ اگر کہیں کوئی غربت کی وجہ سے تعلیم سے محروم رہ رہا ہو تو جماعت ان کا خیال رکھے۔ اور ضرور رکھے گی۔ انشاء اللہ۔

آخر میں حضور نے فرمایا کہ خدا تم سب کو اس کی توفیق دے کہ اپنے مقام کو پہچانو اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے وارث بنو خدا اس جلسہ کو کامیاب کرے اور برکت دے اور جب واپس جاؤ تو ایک نیک تبدیلی کے ساتھ جاؤ۔

فرمایا ان سب افراد کا جنہوں نے اس جلسہ کا انتظام کیا شکریہ ادا کرتا ہوں خدا تعالیٰ ان سب کو اپنی رحمت سے نوازے (آمین) اس کے بعد حضور نے دعا کروائی۔

سیکرٹریان تعلیم توجہ کریں

۞ ان دنوں ایف اے، ایف ایس سی کے طلبہ کے امتحان ہو رہے ہیں اس لئے سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ ان سے مستقل انفرادی رابطہ رکھیں اور ان کیلئے دعا بھی کریں اور اگر ان کو کسی مشکل کا سامنا ہو تو اس کو مقامی سطح پر حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس سلسلہ میں تعلیمی کمیٹی سے بھی مدد لی جائے جس میں آپ کے علاوہ انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ کا بھی ایک ایک نمائندہ ہو نیز مزید راہنمائی کیلئے نظارت تعلیم سے مستقل رابطہ بہت ضروری ہے۔

☆ سیکرٹریان تعلیم سے گزارش ہے کہ وہ طلباء و طالبات کو انگریزی زبان (Written and spoken) کو بہتر بنانے کی طرف توجہ دلائیں۔ اور ان کو اخبارات رسائل اور چھوٹی چھوٹی انگریزی کی کتب کے مطالعہ کی طرف راغب کریں اس سلسلہ میں لائبریری قائم کریں اور اس میں مختلف موضوعات کی کتب شامل کریں تا کہ طلبہ ان سے استفادہ کرسکیں۔

☆ وہ طلبہ جو خدمت دین کیلئے اپنی زندگیاں وقف کرنا چاہتے ہیں ان سے بھی مسلسل رابطہ رکھیں اور ان کو قرآن کریم اور دینی معلومات کا مطالعہ نیز الفضل کے مطالعہ کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی جائے۔

☆ نظارت تعلیم کی طرف سے تمام سیکرٹریان تعلیم کو ماہوار رپورٹ فارم کا نمونہ ارسال کیا گیا تھا اس سلسلہ میں تحریر ہے کہ یہ رپورٹ ہر ماہ باقاعدگی سے مقررہ فارم پر ارسال کرنا بہت ضروری ہے تا کہ تمام سیکرٹریان تعلیم سے نظارت کا مستقل رابطہ ہو۔

تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ ان دنوں خاص طور پر ان احمدی طلباء و طالبات کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جو امتحانات دے رہے ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور اپنے خاندان اور جماعت احمدیہ کیلئے نیک وجود ثابت کرے۔ آمین (نظارت تعلیم)

درخواست دعا

۞ مکرم منیر احمد بسمل صاحب نائب ناظر اشاعت لکھتے ہیں میرے بھانجے مکرم صداقت احمد صاحب 2 مئی کو موٹر سائیکل کے ایک حادثہ میں زخمی ہوگئے ہیں اور نچلے جبڑے کی دونوں طرف کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ جو الائیڈ ہسپتال میں 4 مئی کو آپریشن سے جوڑ دی گئی ہے۔ صداقت احمد کے ساتھ ہی اس کی بھتیجی امان بھی تھی اس کی دائیں ٹانگ ٹوٹ گئی ہے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہے اب الحمد للہ حالت بہتر ہو رہی ہے۔ دونوں کی مکمل صحت یابی کیلئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

اخلاق اور اعمال کی درستی کیلئے صرف ارادہ ہی کر لینا کافی نہیں بلکہ اس کے ساتھ مشق اور محنت کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 8 مئی 2005ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-30 a.m	گفتگو
1-50 a.m	بچوں کا پروگرام
2-50 a.m	مشاعرہ
3-55 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت، ہماری تعلیم خبریں
6-05 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	لقاء مع العرب
7-35 a.m	ورائٹی پروگرام
8-35 a.m	سوال و جواب
10-00 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
10-40 a.m	سفر ہم نے کیا
11-00 a.m	تلاوت، ہماری تعلیم خبریں
12-05 p.m	گلشن وقف نو
1-05 p.m	چلڈرنز کارنر
1-25 p.m	سفر ہم نے کیا
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	سپینش پروگرام
5-00 p.m	تلاوت، ہماری تعلیم خبریں
6-00 p.m	بنگلہ پروگرامز
7-05 p.m	خطبہ جمعہ
8-10 p.m	گلشن وقف نو
9-10 p.m	دورہ حضور ایدہ اللہ
10-10 p.m	سوال و جواب
11-10 p.m	چلڈرنز کارنر
11-30 p.m	عربی پروگرام

پیر 9 مئی 2005ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-35 a.m	سفر ہم نے کیا
2-00 a.m	گلشن وقف نو
3-10 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
3-45 a.m	سوال و جواب
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	لقاء مع العرب
7-30 a.m	بچوں کا پروگرام
8-20 a.m	خطبہ جمعہ
9-05 a.m	طب و صحت کی باتیں
9-40 a.m	علمی خطابات
10-35 a.m	کوئز روحانی خزائن
11-15 a.m	تلاوت
11-30 a.m	لائیو جلسہ سالانہ تنزانیہ
2-50 p.m	انڈونیشین پروگرامز
3-50 p.m	چائنیز پروگرام
4-25 p.m	طب و صحت کی باتیں
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 p.m	جلسہ سالانہ تنزانیہ (ریکارڈنگ)
9-00 p.m	فرانسیسی پروگرام
10-30 p.m	عربی پروگرام

منگل 10 مئی 2005ء

12-20 a.m	لقاء مع العرب
1-25 a.m	چلڈرنز کارنر
2-00 a.m	جلسہ سالانہ تنزانیہ (ریکارڈنگ)
5-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-20 a.m	لقاء مع العرب
7-30 a.m	جلسہ سالانہ تنزانیہ (ریکارڈنگ)
11-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
11-30 a.m	لائیو جلسہ سالانہ تنزانیہ
3-00 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-00 p.m	سندھی پروگرام
5-05 p.m	تلاوت، درس، خبریں
6-10 p.m	بنگلہ پروگرام
7-00 p.m	جلسہ سالانہ تنزانیہ ریکارڈنگ
10-10 p.m	سوال و جواب
11-10 p.m	چلڈرنز کارنر
11-30 p.m	عربی پروگرام

بدھ 11 مئی 2005ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب
1-35 a.m	راہ ہدایت
2-00 a.m	جلسہ سالانہ تنزانیہ (ریکارڈنگ)
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 a.m	بچوں کا پروگرام
6-35 a.m	لقاء مع العرب
7-30 a.m	جلسہ سالانہ تنزانیہ (ریکارڈنگ)
11-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-05 p.m	گلشن وقف نو
1-10 p.m	ہماری کائنات
1-45 p.m	سوال و جواب
2-55 p.m	انڈونیشین پروگرامز
3-55 p.m	سواحیلی پروگرام
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 p.m	بنگلہ پروگرامز
7-05 p.m	خطبہ جمعہ 1-2-84
8-00 p.m	تقاریر جلسہ
8-40 p.m	ورائٹی پروگرام
9-00 p.m	سوال و جواب
10-05 p.m	بچوں کا پروگرام
11-00 p.m	عربی پروگرام
11-30 p.m	سوال و جواب

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

کینیا مشرقی افریقہ کا خوبصورت ملک

سرکاری نام:
جمہوریہ کینیا (Republic of Kenya)

وجہ تسمیہ:
اس کا نام بانی اور پہلے صدر 'جومو کینیاٹا' کے نام پر رکھا گیا۔

محل وقوع:
مشرقی وسطی افریقہ

حدود اربعہ:
اس کے شمال میں سوڈان اور ایتھوپیا۔ مشرق میں صومالیہ اور بحر ہند۔ جنوب میں تنزانیہ۔ مغرب میں جھیل وکٹوریہ اور یوگنڈا واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال:
کینیا افریقہ کا خوبصورت ملک ہے اور خط استواء کے بائیں طرف واقع ہے۔ شمال سے جنوب تک اس کی لمبائی 1030 کلومیٹر (640 میل) اور مشرق سے مغرب تک چوڑائی 901 کلومیٹر (560 میل) ہے۔ بحر ہند کے ساتھ واقع جنوبی علاقہ بلند سطح مرتفع جس کی اونچائی 3050 میٹر تک ہے۔ اس کا ساحلی میدان تنگ جبکہ شمالی علاقہ زیادہ تر بنجر اور پہاڑی ہے۔ بڑا حصہ سرسبز ہے جہاں ناکورو، تائیواشا اور ترکانا جھیلیں واقع ہیں۔ سرسبز و شاداب پہاڑی سلسلوں، زرخیز میدانی علاقوں اور خوبصورت ساحلوں کے علاوہ ریگستانی خطوں پر مشتمل یہ ملک سیاحوں کے لئے انتہائی پُرکشش ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا نیشنل سفاری پارک بھی کینیا میں ہے۔ ساحل 536 کلومیٹر

رقبہ:
5,82,646 مربع کلومیٹر

آبادی:
2 کروڑ 90 لاکھ نفوس (2000ء)

دارالحکومت:
نیروبی Nairobi (20 لاکھ)

بلند ترین مقام:
ماؤنٹ کینیا (5200 میٹر)

بڑے شہر:
ممباسہ۔ کسومو۔ ناکورو۔ مالندی۔ ایلڈورٹ۔ مرسابت۔ کٹالے۔ تھیکا۔ کیریچو۔ ماگادی۔ گارسن۔

زبانیں:
سواحیلی سرکاری زبان ہے اس کے علاوہ انگریزی، کیکویو۔ لوہیا۔ میرو بھی بولی جاتی ہیں۔

مذاہب:
عیسائی 50 فیصد۔ مسلم 30 فیصد۔ مظاہر پرست 20 فیصد

اہم نسلی گروپ:
کیکویو 20 فیصد۔ لوھیا 15 فیصد۔ لو 15 فیصد۔ کیلانج 11 فیصد۔ کامبا 10 فیصد۔ کیسی 5 فیصد۔ میرو۔ ایشیائی۔ عرب۔ یورپی

یوم آزادی:
12 دسمبر 1963ء

رکنیت اقوام متحدہ:
18 دسمبر 1963ء

کرنسی یونٹ:
کینیا شلنگ = 100 سینٹ (سنٹرل بینک آف کینیا)

انتظامی تقسیم:
7 صوبے ایک دارالحکومت نیروبی (44 ضلعے)

موسم:
معتدل ہوتا ہے۔ کچھ علاقوں میں گرم مرطوب جبکہ اندرون علاقوں میں سرد اور خوشگوار رہتا ہے۔

اہم زرعی پیداوار:
کافی۔ چائے۔ کپاس۔ سیسل۔ کرم کش پودے گندم۔ مونگ پھلی۔ گنا۔ مکئی۔ پھل و سبزیاں۔ سورگم۔

اہم صنعتیں:
سیاحت۔ ہلکی مشینری۔ پٹرولیم کی مصنوعات۔ سیمنٹ۔ فوڈ پروسیسنگ۔ مشروبات۔ روغن۔ فرنیچر۔ بیڑیاں۔ کپڑا۔ صابن۔ چائے۔ سگریٹ

اہم معدنیات:
سونا۔ چونے کا پتھر۔ ڈائٹو مائٹ۔ نمک۔ میگنسائٹ۔ تانبا۔ سوڈا ایش۔ فلورائٹ

مواصلات:
فضائی کمپنی کینیا ایئر ویز۔ 15 ہوائی اڈے۔ نیروبی انٹرنیشنل ایئرپورٹ۔ ممباسہ بڑی بندرگاہ ہے۔

تاریخی پس منظر

کینیا افریقہ کا ایک اہم اور خوبصورت ملک ہے۔ یہاں کی موجودہ آبادی تقریباً 1500 سال پہلے حملہ آوروں کے مختلف گروہوں کی آمد کا نتیجہ ہے۔ اس کا ساحلی علاقہ 7 ویں صدی عیسوی میں ہاتھی دانت کے عرب اور ایرانی تاجروں نے آباد کیا۔ تقریباً 1000ء میں شمال سے آنے والے نیلوٹک قبائل نے مشرقی افریقہ کو فتح کیا۔ یہ حملہ آور ہیما Hima کہلاتے تھے۔ انہوں نے گلہ بانی و زراعت کو فروغ دیا اور طاقتور سلطنتوں کی بنیاد رکھی۔ 14 ویں صدی عیسوی میں بنتو Bantu حملہ آوروں نے نیلوٹک قبائل کو یوگنڈا کی طرف دھکیل دیا جہاں انہوں نے نئی سلطنتیں قائم کیں کچھ کو تنزانیہ مہاجر کر دیا گیا جہاں بنتو کے ساتھ مل کر انہوں نے سوکوما اور نیاموزی سلطنتوں کی بنیاد رکھی۔

بنتو قبائل کینیا پر دو راستوں سے حملہ آور ہوئے۔ کامبا اور کیکویو نے مغرب کی طرف سے جہاں بڑی جھیلوں کا علاقہ ہے داخل ہوئے اور اونچے علاقوں پر آبادیاں قائم کیں۔ جنوبی راستوں سے ٹائٹا اور ساحلی بنتو داخل ہوئے۔ یہ دونوں گروپ قبائل کی شکل میں منظم ہوئے لیکن ان کی سیاسی و سماجی حیثیت نہیں تھی۔ کینیا میں بننے والی بنتو سلطنتیں زیادہ طاقتور تھیں۔ بنتو گروپ میں صرف کیکویو Kikuyu واحد قبائل تھے جس نے اپنا معاشرہ برقرار رکھا تھا۔ انہوں نے اونچے اور زرخیز علاقوں میں زراعت کو ترقی دی۔ بنتو نے عظیم رفت وادی کے علاقے کو استعمال کیا۔

11 ویں صدی عیسوی کے بعد کینیا کا ساحلی علاقہ جنوبی عرب سے آنے والے تاجروں کے زیر تسلط آ گیا۔ انہوں نے مختلف زنج Zenj ریاستیں قائم کیں۔ انہوں نے ملک کا نام Land of Zenj (کالے لوگوں کا وطن) رکھا۔ ان عرب تاجروں کی سب سے اہم آبادیاں ممباسہ اور مالندی میں قائم تھیں۔ ان مسلمان عرب تاجروں نے اندرونی تجارت پر غلبہ حاصل کر لیا اور یہ شہر بحر ہند کے تجارتی نظام میں اہم بندرگاہوں کی حیثیت اختیار کر گئے۔ اسی دوران میں ساحلی علاقوں کے ساتھ عرب بنتو ثقافت پروان چڑھی۔ عربی و بنتو زبانوں کے ملاپ سے سواحیلی زبان وجود میں آئی جو کہ بعد ازاں تمام مشرقی افریقہ کی تجارتی زبان بن گئی۔

15 ویں صدی میں پرتگالی یہاں وارد ہوئے اور بحر ہند کی تجارت پر اجارہ داری حاصل کرنے کی کوشش کی۔ اگلی صدی کے دوران انہیں مقامی مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے باوجود زنج ریاستوں پر حکومت کرتے رہے۔ 17 ویں صدی عیسوی میں جھیل ترکانا کے شمالی علاقے میں دوسرے حملہ آور گروہ وارد ہوئے۔ یہ ماسائی Masai قبائل تھے جو کہ گلہ بانی کا پیشہ اپناتے تھے۔ اسی صدی کے شروع میں ولندیزیوں اور انگریزوں نے یہاں کی تجارت پرتگالیوں سے چھین لی۔ زنج ریاستوں نے اپنی آزادی بدستور برقرار رکھی۔

19 ویں صدی کے شروع میں مسقط کے سلطان سید سعید نے کینیا کا شمالی ساحلی علاقہ فتح کر کے اپنی سلطنت میں شامل کر لیا۔ اس نے یہاں ایک تجارتی سلطنت قائم کی۔ اس نے داخلی علاقوں کے بنتو قبائل کو نہیں چھیڑا اور اس نے اپنا دارالحکومت زنجبار منتقل کیا۔ زنجبار میں لونگ اور ممباسہ میں پام آئل کی فصل بڑے پیمانے پر کاشت کرائی۔ مزدوروں کی کمی پوری کرنے کے لئے سلطان نے غلاموں کی تجارت کا سہارا لیا۔ غلاموں کے لالچی یورپی تاجروں نے کینیا میں گہری دلچسپی لی۔ سلطان سعید کے بعد اس کا بیٹا برغش حکمران بنا۔

1873ء میں جان کرک برطانیہ کا قونصل جنرل بن کر یہاں آیا۔ اس نے سلطان برغش کو مشورہ دیا کہ اپنی فوج میں اضافہ کر کے مشرقی کینیا اور تنزانیہ کو بھی اپنی سلطنت میں شامل کر لے لیکن سلطان نے یہ مشورہ مسترد کر دیا۔ 1886ء میں برطانیہ نے کینیا کے علاقے میں اپنے اثر و رسوخ میں بے حد اضافہ کر لیا۔ 1887ء میں اسی مقصد کے لئے برٹش ایسٹ افریقہ کمپنی قائم ہوئی۔ چنانچہ 1890ء میں کینیا برطانیہ کا زیر حفاظت علاقہ قرار پایا۔

1895ء میں کینیا ''امپیریل برٹش ایسٹ افریقہ'' (IBEA) کا حصہ بن گیا لیکن 1896ء میں برٹش فارن آفس نے براہ راست کینیا کا کنٹرول سنبھال لیا۔

انگریزوں نے ممباسہ سے جھیل وکٹوریہ تک ریلوے لائن بچھائی۔ برطانوی قبضے سے انگریزوں کو بنتو یا ماسائی قبائل کی طرف سے کسی قسم کی مزاحمت کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ 1899ء میں انگریزوں نے نیروبی کی بنیاد رکھی۔ 1902ء میں کینیا کا تمام علاقہ برطانیہ کے کنٹرول میں آ گیا۔ 1905ء میں نیروبی کو کینیا کا دارالحکومت قرار دے دیا گیا۔ پہلی جنگ عظیم کے دوران کینیا جرمن افواج کے خلاف برطانیہ کا اہم اڈہ بن گیا۔ 23 جولائی 1920ء کو برطانیہ نے اسے اپنی کالونی کا درجہ دیا۔ کینیا میں کراؤن کالونی طرز کا نظام حکومت قائم کیا گیا۔ یہاں کے گورنر کو لندن سے نامزد کیا جاتا تھا۔ کچھ افریقن اگرچہ اپنے علاقوں میں خود مختار تھے لیکن انہیں برٹش ڈسٹرکٹ آفیسر سے ہدایات لینا پڑتی تھیں۔ یہ افریقن برائے نام اور فیشن کے طور پر نامزد تھے۔ قبائلیوں کو زمینوں کے حقوق حاصل تھے لیکن تمام غیر مقبوضہ زمین شاہی حکومت کی ملکیت بن گئی۔ جنگ عظیم اول ختم ہوئی تو تقریباً 9 ہزار سفید فام کینیا میں مقیم تھے۔ ان کو زمینیں اور ہر طرح کی سہولیات بہم پہنچائی گئیں۔

دوسری جنگ عظیم کے بعد کیکویو قبائل نے برطانوی سامراجیت کے خلاف تحریک کا آغاز کیا۔ ان لوگوں کی زمینیں انگریزوں نے چھین لی تھیں۔ 1950ء کے دوران تحریک آزادی نے زور پکڑا۔ انگریزوں کے خلاف شدید نفرت پیدا ہوئی اور افریقی قبائل نے قبیلہ کیکویو کے ایک رہنما جومو کینیاٹا (اصلی نام کامایو نگینگی Kamau Ngengi) کی قیادت میں غیر ملکی آقاؤں کے خلاف مسلح جدوجہد کا آغاز کیا۔

یہ مسلح تحریک ماؤماؤ Mau Mau کے نام سے معروف ہوئی۔ جوموکینیا ٹا ستمبر 1946ء میں وطن واپس آئے اور نئی تشکیل شدہ جماعت کینیا افریقن یونین کی لیڈر شپ سنبھالی۔ جون 1947ء میں وہ پارٹی کے صدر منتخب ہوگئے۔ جوموکینیاٹا نے اپنی تقریروں سے عوام میں زبردست جوش و خروش پیدا کیا۔ 20 ر اکتوبر 1952ء کو برطانیہ نے کینیا میں ایمرجنسی نافذ کرکے جوموکینیا ٹا کو گرفتار کرلیا۔ یہ ایمرجنسی ماؤ ماؤ تنظیم کے گوریلوں سے نمٹنے کے لئے نافذ کی گئی تھی جنہوں نے ہفتوں میں کینیا میں مقیم 40 انگریز اہلکاروں اور باغات کے مالکوں کو قتل کردیا تھا۔ ماؤ ماؤ تنظیم کے گوریلوں کا اصل تعلق کیکویو قبیلے سے تھا۔ جوموکینیا ٹا پر بغاوت کا مقدمہ چلایا گیا اور اسے سزائے موت سنادی گئی۔ تحریک دبنے کی بجائے مزید زور پکڑتی گئی اور تحریک کے لیڈر جوموکینیا ٹا نے ہتھیار ڈالنے کی بجائے موت کو ترجیح دی لیکن انگریز کینیا ٹا کو پھانسی لگانے کی ہمت نہ کرسکے۔ 1953ء میں کینیا خونریز سرگرمیوں کے باعث عالمی توجہ کا مرکز بنا۔ 1956ء میں ایمرجنسی کا خاتمہ ہوا اور ساتھ ہی آبادکاری پالیسی کو بھی ختم کردیا گیا۔ اس دوران حکومت نے کینیا کی سب سے بڑی سیاسی جماعت ''کینیا افریقن نیشنل یونین'' (KANU) کو تعاون و مذاکرات کی دعوت دی لیکن پارٹی نے اپنے لیڈر کینیا ٹا کی رہائی تک کسی قسم کے مذاکرات سے انکار کردیا۔

بالآخر 14 راگست 1961ء کو برطانوی حکومت کے حکم پر برٹش ڈسٹرکٹ کمشنر نے کینیا ٹا کو رہا کردیا۔ ماؤ ماؤ تحریک میں 12 ہزار حبشی اور کئی ہزار سفید فام باشندے ہلاک ہوئے یہ تحریک 8 سال تک جاری رہی۔

مئی 1963ء میں آزادانہ انتخابات میں کانو Kanu کامیاب ہوئی اور ایک عبوری حکومت قائم ہوئی۔ بالآخر طویل جدوجہد کے بعد 12 دسمبر 1963ء کو برطانیہ نے کینیا کو مکمل طور پر آزاد کردیا۔

12 دسمبر 1963ء کو ہی کینیا کا آئین نافذ ہوا اور جوموکینیا ٹا بابائے قوم کی حیثیت سے ملک کے پہلے وزیراعظم کے طور پر برسراقتدار آئے۔

12 دسمبر 1964ء کو ایک آئینی ترمیم کے بعد ملک کو جمہوریہ قرار دیا گیا تو جوموکینیا ٹا جمہوریہ کینیا کے پہلے صدر مقرر ہوئے۔ 1965ء میں یک جماعتی حکومت قائم ہوئی۔ سفید فارم آبادکاروں کے خوف سے کینیا ٹا حکومت نے خود کو اعتدال پسند۔ مغرب نواز اور ترقی پسند ثابت کیا۔ حکومت نے اندرون ملک مختلف قبائلیوں کے ساتھ امن قائم کیا اور کینیا کے روایتی لیڈروں کی وساطت سے بے زمینوں میں دوبارہ اراضی تقسیم کی۔ 5 راپریل 1965ء کو تمام برطانوی فوج اور مشیر کینیا سے چلے گئے۔

1966ء میں نائب صدر اوگنگا اوڈینگا کے صدر جوموکینیا ٹا (Jomo Kenyata) کے ساتھ اختلافات پیدا ہوگئے تو اوڈینگا نے اپنی سیاسی پارٹی ''کینیئن پیپلز یونین'' (KPU) بنالی۔ 27 ر اکتوبر 1969ء کو (KPU) کی جانب سے حکومت مخالف مظاہروں کے نتیجے میں اوڈینگا کو نظر بند کردیا گیا۔ 30 ر اکتوبر کو (KPU) پر پابندی عائد کردی گئی اور کانو (KANU) قانونی سیاسی جماعت کے لئے میدان صاف ہوگیا۔

1967ء میں ڈینیئل اراپ موئی (پ 2 ستمبر 1924ء) نے نائب صدر کا عہدہ سنبھالا۔ 1968ء میں یورپی نژاد باشندوں کے خلاف تحریک شروع ہوئی جس نے آہستہ آہستہ شدت اختیار کرلی۔ 1967ء میں کینیا، تنزانیہ اور یوگنڈا پر مشتمل ایسٹ افریقن کمیونٹی کے نام سے اقتصادی یونین کا قیام عمل میں آیا۔

11 نومبر 1969ء کو کینیا ٹا دوبارہ صدر منتخب ہوگئے۔ 1973ء میں حکومت کینیا نے برطانوی پاسپورٹوں پر آئے ہوئے لوگوں کو ملک سے نکال دیا۔ کینیا ٹا نے اپنے ہمسایہ ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کرنے کی کوشش کی لیکن 1976ء میں یوگنڈا کے ساتھ اس کے سرحدی حالات کشیدہ ہوگئے۔ چنانچہ یوگنڈا نے کینیا کا کچھ علاقہ اپنے قبضے میں لے لیا۔ وجہ تنازعہ یہ تھی کہ کینیا نے مبینہ طور پر اسرائیلی دہشت گردوں کی یوگنڈا کے خلاف مدد و حمایت کی تھی۔ جولائی میں صدر عیدی امین نے بمباری کی دھمکی دی۔

کینیا ٹا کی اعتدال پسند حکومت کی کوششوں سے ملک میں بڑے پیمانے پر بیرونی سرمایہ کاری ہوئی تھیکا Thika شہر کے نزدیک ایک بڑا صنعتی علاقہ قائم ہوا۔ اس کے علاوہ مرکزی نیروبی کو ایک جدید ترین شہر کی شکل دی گئی۔ سیاحت کی صنعت کینیا کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت اختیار کرگئی۔ 1977ء میں کینیا اور صومالیہ کے مابین ایک معاہدے کے تحت مشترکہ سرحدی کمیشن کا قیام عمل میں آیا۔ جون 1978ء میں عوام نے کینیا ٹا کو Mzee کا خطاب دیا جس کے معنی ہیں ''واحد پرانا دانشمند''۔ اس نے بڑے رعب و دبدبے کے ساتھ حکومت کی اور کینیا کے عوام کے دلوں میں اس کی مقبولیت بھی تھی۔ 22 راگست 1978ء کو جب جوموکینیا ٹا (84) کا انتقال ہوا تو پوری قوم نے سوگ منایا۔ اس دن نائب صدر وزیراعظم ڈینیئل اراپ موئی نے مسند صدارت سنبھالی۔

موائی کیبا کی نائب صدر بنے۔ 14 ر اکتوبر 1978ء کو اسمبلی نے موئی کی صدارت کی توثیق کردی۔ 8 نومبر 1979ء کو باضابطہ طور پر موئی کو صدر منتخب کرلیا گیا۔ 27 جون 1980ء کو امریکہ کینیا معاہدے کے تحت امریکہ کو کینیا کے فوجی اڈے استعمال کرنے کی اجازت مل گئی۔ صدر اراپ موئی نے کینیا ٹا کی اعتدال پسند سیاسی و اقتصادی پالیسیوں کو برقرار رکھا۔ جون 1982ء میں کینیا کو سرکاری طور پر یک جماعتی ریاست کا درجہ دے دیا گیا۔ حکمران جماعت کینیا افریقن نیشنل یونین KANU ملک کی واحد قانونی سیاسی جماعت قرار پائی۔

یکم اگست 1982ء کو فضائیہ کے افسروں نے اراپ موئی کا تختہ الٹنے کی کوشش کی لیکن صدر کی وفادار فوجوں نے اسے ناکام بنا دیا۔ 1988ء میں موائی کیبا کی کو نائب صدر کے عہدے سے برطرف کردیا گیا۔

1991ء میں بیرونی دباؤ پر اپوزیشن جماعتوں کو قانونی حیثیت دے دی گئی۔ ملک میں کثیر الجماعتی نظام رائج ہوا۔ اس کے لئے صدر موئی کے مخالفین نے طویل جدوجہد کی۔ 1992ء میں مغربی حصوں میں لو LUO اور کیکویو قبائل آپس میں لڑ پڑے۔ اس لڑائی میں 2 ہزار افراد ہلاک اور 50 ہزار بے گھر ہوئے۔ دسمبر 1992ء میں کینیا کی 26 سالہ تاریخ کے پہلے کثیر جماعتی قومی انتخابات منعقد ہوئے۔ صدر موئی کی جماعت کامیاب ہوئی۔ یکم جنوری 1993ء کو اراپ موئی نے چوتھی مرتبہ 5 سال کے لئے صدر کے عہدے کا حلف اٹھایا۔ انتخابات کے بعد کیکویو اور موئی کے قبیلے کالینجن Kalenjin کے درمیان مضبوط دوستی و تعاون قائم ہوا۔

جولائی 1997ء میں حکومت کے خلاف مظاہروں اور پرتشدد ہنگاموں کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ 10 نومبر 1997ء کو صدر نے پارلیمنٹ توڑ دی اور نئے انتخابات کا اعلان کیا۔ 26 نومبر کو سیاسی جماعتوں کو کام کرنے کی اجازت مل گئی۔ ''اسلامی پارٹی آف کینیا'' (IPK) اور ''کینیا ڈیموکریٹک الائنس'' (KENDA) کو بھی بحال کردیا گیا۔ 29 دسمبر 1997ء کو صدارتی، پارلیمانی و بلدیاتی انتخابات منعقد ہوئے۔ صدر موئی کی KANU نے اکثریت حاصل کی۔ موئی کے قریبی حریف ڈیموکریٹک پارٹی کے لیڈر اور سابق نائب صدر موائی کیبا کی تھے۔ کینیا کی تاریخ میں پہلی مسلمان خاتون ماریرا امواچائی KANU کے ٹکٹ پر پارلیمنٹ کی رکن منتخب ہوگئیں۔ 5 جنوری 1998ء کو موئی نے آخری 5 سالہ مدت کے لئے صدر کے عہدے کا حلف اٹھایا۔

7 راگست 1998ء کو نیروبی میں امریکی سفارتخانے کے اندر بم دھماکہ ہوا۔ جس میں کینیا کے 200 افراد ہلاک ہوئے۔ سفارت خانہ مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔ امریکہ نے اس کا الزام اسامہ بن لادن پر عائد کیا۔

31 جنوری 2000ء کو کینیا ایئر ویز کا طیارہ آبی جان (آئیوری کوسٹ) ایئرپورٹ پر تباہ ہوگیا۔ اس میں 170 افراد ہلاک ہوگئے۔

حکومت

کینیا جمہوری ملک ہے جہاں صدارتی طرز حکومت قائم ہے۔ صدر ریاست کا سربراہ اعلیٰ (ہیڈ آف سٹیٹ) اور تمام انتظامی اختیارات کا مالک ہے۔ جو عوام کے ووٹوں سے پانچ سال کے لئے منتخب ہوتا ہے۔ صدر قومی اسمبلی کے ارکان میں سے نائب صدر اور کابینہ کا انتخاب کرتا ہے۔ قومی اسمبلی کے 188 ارکان براہ راست عوام کے ووٹوں سے منتخب ہوتے ہیں۔ اٹارنی جنرل، سپیکر اور 10 دوسرے ارکان کو صدر نامزد کرتا ہے۔

☆......☆......☆......☆

محبت لازماً غالب آئے گی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے دور خلافت کے پہلے سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا:۔

''حقیقت یہ ہے کہ دین کی جان محبت ہے۔ دین کی حقیقت عشق ہے۔ وہ دین جو محبت اور عشق سے عاری ہے اس کی کوئی بھی حقیقت نہیں۔ نہ وہ زندہ رہنے کے لائق ہے، نہ وہ زندہ رکھنے کے قابل ہے۔ روح ہے زندگی کی اور ادیان کا فلسفہ اس بات میں مضمر ہے کہ خدا سے محبت کی جائے اور ایسی محبت کی جائے کہ دنیا کی ہر چیز پر وہ محبت غالب آجائے۔ کوئی وجود اس سے زیادہ پیارا نہ رہے۔ کوئی ساتھی اس سے زیادہ عزیز تر نہ ہو۔ یہ محبت جب زندگی کے ہر دوسرے جذبے پر غالب آجاتی ہے تو اس وقت وہ لوگ پیدا ہوتے ہیں۔ جنہیں خدا نما وجود کہا جاتا ہے یہی سب سے بڑا ہتھیار ہے جس سے دنیا کے قلوب فتح کئے جائیں گے۔ یہی وہ ہتھیار ہے جس نے بہرحال غالب آنا ہے .... اس لئے خدام احمدیت بھی محبان احمدیت ہونے چاہئیں، عاشقان احمدیت ہونے چاہئیں۔ ان کے دل میں ولولے ہوں پیار اور محبت اور عشق کے۔ کیونکہ اس کے سوا ہمارے پاس اور کوئی طاقت نہیں اور اس کے سوا ہم دنیا کو فتح کرنے کا کوئی اور ذریعہ اپنے ہاتھ میں نہیں پاتے۔

ایک موقع پر بریڈ فورڈ (انگلستان) میں ایک اخباری نمائندے نے مجھ سے ایک سوال کیا۔ وہ اسی نوعیت کا سوال تھا۔ خصوصاً اس پہلو سے اس نے اپنی مطلب براری چاہی کہ آپ محبت کا پیغام تو دیتے ہیں مگر آپ یہ بتائیں کہ جن لوگوں نے آپ پر مظالم کئے ہیں اور شدید مظالم کئے ہیں ان کے لئے آپ کا کیا پیغام ہے؟ میں نے ان کو بتایا کہ ان کے لئے بھی ہمارے دل میں سوائے پیار اور محبت اور رحمت کے اور کوئی جذبہ نہیں۔ ....

تو حقیقت یہ ہے کہ محبت ایک ایسا ہتھیار ہے جس کے مقابل پر دنیا نے کبھی کوئی ہتھیار نہ ایجاد کیا ہے نہ کرسکتی ہے۔ اس نے لازماً فتحیاب ہونا ہے۔ اس لئے ہم جو آج نفرتوں کی آندھیوں میں گھرے ہوئے ہیں، ہم جو آج ایسی کمزور حالت میں اپنے آپ کو پاتے ہیں کہ جو قدم ہم اٹھائیں وہ بغض اور نفرت پیدا کرنے کا موجب بن جاتا ہے، جو نیکی ہم کریں وہ فتنہ و فساد شمار کی جاتی ہے، جو خدمت دین کے لئے ہم اقدام کریں اسے انتہائی حسد اور بغض کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، اس ساری صورت حال کا علاج بھی یہی ایک لفظ ''محبت'' ہے۔ کیونکہ حقیقت یہ ہے کہ دنیا نے ہمیشہ محبتوں سے نفرتوں پر فتح پائی ہے۔''

(ماہنامہ خالد نومبر، دسمبر 1982ء)

انبیاء علیہم السلام کی زندگی کی جڑ اور ان کی کامیابیوں کا اصل اور سچا ذریعہ دعا ہے

(حضرت مسیح موعود)

تعلیمی میدان میں ترقی کیلئے

میٹرک کے بعد آپ کیا کر سکتے ہیں

مرسلہ: نظارت تعلیم

روزنامہ الفضل مورخہ 30۔اپریل 2005ء میں شائع ہونے والے مضمون بعنوان ’’میٹرک کے بعد آپ کیا کر سکتے ہیں۔‘‘ کو بعض تبدیلیوں کے بعد دوبارہ شائع کیا جا رہا ہے۔ موجودہ مضمون میں بعض ایسی نئی باتیں ہیں جو گزشتہ ایک سال میں لاگو کی گئی ہیں اور طلبہ کے علم میں آنا بہت ضروری ہیں۔ (ادارہ)

کیا آپ نے سوچا ہے کہ میٹرک کے بعد آپ کیا کرنا چاہتے ہیں یا کیا کر سکتے ہیں۔ اپنے مستقبل کی منصوبہ بندی ابھی سے کیجئے تاکہ آئندہ کی پریشانی سے بچا جاسکے۔ نیز منصوبہ بندی کرنے اور اس پر عمل کرتے وقت خدا تعالیٰ سے دعا بھی کریں کہ وہ آپ کی صحیح رنگ میں رہنمائی فرمائے اور درست فیصلہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ کی رہنمائی کے لئے کچھ معلومات مہیا کی جا رہی ہیں۔

جامعہ یا وقف جدید میں داخلہ (وقف زندگی)

ایسے احمدی طلباء جو خدمت دین کے لئے اپنی زندگی وقف کرنے کے خواہشمند ہیں ان کو چاہئے کہ الفضل کا باقاعدہ مطالعہ کرتے رہیں اس میں جامعہ احمدیہ اور معلم کلاس وقف جدید کے داخلہ کا اعلان شائع ہوتا ہے۔ نیز جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے وکالت دیوان اور معلم کلاس وقف جدید کے لئے وقف جدید ربوہ سے مزید معلومات کے لئے رجوع کیا جاسکتا ہے۔ احمدی نوجوانوں کے لئے یہ سب سے بہترین شعبہ ہے کیونکہ اسکے تحت نوجوانی میں ہی خدا تعالیٰ کی خدمت میں اپنے آپ کو پیش کر کے اس کے کاموں میں لگا دیا جاتا ہے۔

ایف اے کیلئے مضامین

ایسے طلباء جو ایف اے کرنے کے خواہشمند ہوں وہ غور اور دعا کے بعد ایسے مضامین کا انتخاب کریں جو دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ آئندہ کی پیشہ ورانہ زندگی کے لئے بھی مفید ہوں مثلاً اکنامکس شماریات اور میتھ۔ یہ مضامین ایف اے میں پڑھنے کے بعد کامرس اور خاص طور پر اکاؤنٹنگ کی فیلڈ کی طرف جانے کے لئے بھی مددگار ہوتے ہیں۔ اور آج کل اکاؤنٹنگ خاص طور پر چارٹرڈ اکاؤنٹنگ، کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنگ اور ACCA زیادہ مشہور ہیں اور کثرت سے طلبہ ان کا رخ کرتے ہیں۔ دوسرے مضامین پڑھنے والے طلبہ بھی ان فیلڈز کو اختیار کر سکتے ہیں لیکن شماریات، اکنامکس اور ریاضی پڑھنے والوں کی چونکہ Background مضبوط ہوتی ہے اس لئے زیادہ بہتر طور پر ان فیلڈز میں چلنے کا امکان ہوتا ہے۔ ان فیلڈز میں جانے سے قبل داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوتا ہے اور یہ ٹیسٹ عام طور پر ریاضی۔ انگریزی اور جنرل نالج پر مشتمل ہوتا ہے۔ اور وہ طلبہ جو میٹرک کے بعد ایف اے میں پہلے دن ہی سے مطالعہ میں باقاعدگی کرتے ہیں ان کے لئے اس قسم کے ٹیسٹ کلیئر کرنا آسان ہوتا ہے۔

کمپیوٹر سائنس کیلئے میتھ کی ضرورت

اس کے علاوہ ایف اے میں میتھ پڑھنے والے طلبہ کمپیوٹر سائنس کے ڈگری پروگرام میں بھی داخلہ لینے کے اہل ہوتے ہیں۔ عام طور پر حکومتی ادارہ جات میتھ کے ساتھ ایف اے کرنے والے طالب علم کو کمپیوٹر سائنس میں داخلہ نہیں دیتے اس کے لئے ایف ایس سی پری انجینئرنگ ہونا لازمی ہے لیکن بہت سے اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ ادارہ جات ایف اے (میتھ) کی بنیاد پر بیچلرز کمپیوٹر سائنس میں داخلہ دیتے ہیں۔ اگر ایف اے میں میتھ پڑھی ہو اور اس کے بعد حکومتی ادارہ سے سادہ بی اے میتھ کے ساتھ مکمل کیا ہو تو پھر ماسٹرز کمپیوٹر سائنس میں حکومتی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اور شرط یہی ہے کہ ہر لیول پر میتھ پڑھی ہو۔

ابلاغیات یا صحافت

آج کل کے زمانے میں ایک اور ابھرتی ہوئی فیلڈ ’’صحافت‘‘ یا ماس کمیونیکیشن بھی ہے اور کثرت سے احمدی طلباء و طالبات کو اس طرف بھی آنا چاہیے۔ خاص طور پر الیکٹرانک میڈیا اور بالخصوص کمپیوٹر ٹیکنالوجی کے تعارف کے بعد اس کی اہمیت اور بھی زیادہ ہوگئی ہے۔ ایف اے اور ایف ایس سی دونوں قسم کے پروگرام کرنے کے بعد بیچلرز میں اگر اختیاری مضمون کے طور پر صحافت رکھی جائے تو ماسٹرز (ایم اے) میں جانا آسان ہوتا ہے ورنہ صرف بی اے اور بی ایس سی بغیر صحافت کے مضمون کے بھی ایم اے میں جایا جاسکتا ہے لیکن اس کے لئے بی اے کے نمبر اچھے ہونا ضروری ہیں۔ اس میدان میں کمپیوٹر کے تعارف کے بعد جدت آگئی ہے نیز مقابلہ بھی سخت ہوگیا ہے اور داخلہ حاصل کرنے سے قبل بہت محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔

بزنس ایڈمنسٹریشن (ایم بی اے)

ایف اے کرنے والے طلبہ B.B.A (بزنس ایڈمنسٹریشن) کرنے کے بعد MBA بھی کر سکتے ہیں اکثر حکومتی ادارہ جات میں داخلہ انٹرمیڈیٹ میں حاصل کردہ نمبروں اور ٹیسٹ پر ہوتا ہے اور پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ کا معیار ٹیسٹ کلیئر کرنا ہے۔ اس کے علاوہ ایف اے اور بی اے کرنے کے بعد بھی MBA کیا جاسکتا ہے۔ پاکستان کی تمام پبلک یونیورسٹیاں ہر سال MBA میں داخلہ آفر کرتی ہیں جبکہ اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ ادارہ جات بھی MBA کرواتے ہیں۔

ایم ایس سی کیلئے مضامین

اگر کسی کو کسی خاص مضمون میں ایم اے/ایم ایس سی کرنے کا شوق ہو تو کوشش کی جائے کہ ایف اے یا ایف ایس سی میں اس سے ملتا جلتا مضمون رکھا جائے تاکہ شروع دن ہی سے اس پر محنت کی جائے تاکہ اپنے ہدف کو حاصل کیا جاسکے۔ نیز اسطرح اسی مضمون میں بنیاد بہت مضبوط ہو جائیگی جو آگے چل کر بہت مفید ثابت ہوگی۔

قانون کی تعلیم (ایل ایل بی)

ایف اے۔ ایف ایس سی کرنے والے طلبہ لاء (قانون) یعنی L.L.B کی تعلیم بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن اس میں داخلہ کے لئے بی اے یا بی ایس سی ہونا لازمی ہے۔ حکومتی ادارہ جات میں داخلہ کا میرٹ بنایا جاتا ہے اور پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ بذریعہ ٹیسٹ ہوتا ہے۔ L.L.B کی تعلیم میں پرائیویٹ ادارہ جات غیر معمولی کردار ادا کر رہے ہیں اس کے علاوہ اب پاکستان کے مختلف شہروں میں یونیورسٹی آف لندن کا L.L.B (External) پروگرام بھی مختلف پرائیویٹ تعلیمی ادارہ جات کرواتے ہیں اور یہ بھی بہت مقبول ہے۔

پری میڈیکل

ایف ایس سی پری میڈیکل کرنے کے بعد ایم بی بی ایس۔ بی فارمیسی۔ ڈینٹل سرجری، ایگریکلچر اور D.V.M میں بھی داخلہ لیا جاسکتا ہے۔ MBBS اور ڈینٹل سرجری میں داخلہ صرف ایف ایس سی میں حاصل کردہ نمبروں پر نہیں دیا جاتا بلکہ اب داخلہ ٹیسٹ جو انگریزی۔ فزکس۔ کیمسٹری اور بیالوجی پر مشتمل ہوتا ہے کو اچھے نمبروں سے کلیئر کرنا پڑتا ہے اور میرٹ دونوں کو سامنے رکھ کر بنایا جاتا ہے۔ F.Sc. میں حاصل کردہ نمبر کل میرٹ کا 65% ہوتے ہیں اور ٹیسٹ کے نمبر میرٹ کا 35% ہوتے ہیں۔ اس ٹیسٹ کی تیاری بہت محنت سے کرنا ہوتی ہے اور اس کا دارومدار ایف ایس سی کے دوران ایک معین ٹائم ٹیبل کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بعض منظور شدہ پرائیویٹ ادارہ جات میڈیسن کرواتے ہیں اور ان میں داخلہ کے لئے داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے نیز حکومتی ادارہ جات کے مقابلہ پر ان ادارہ جات کی غیر معمولی فیس ہوتی ہے جس کو ادا کرنا ہر ایک کیلئے مشکل ہوتا ہے اس لئے اول ترجیح حکومتی ادارہ جات کو دینا چاہئیے۔ جہاں داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنے کے بعد داخلہ ہو جائے تو پرائیویٹ ادارہ جات کے مقابلہ پر اخراجات کم ہوتے ہیں۔

ایف ایس سی پری میڈیکل کرنے کے بعد بی اے۔ بی ایس سی۔ بی کام اور بی بی اے بھی کیا جاسکتا ہے۔

پری انجینئرنگ

ایف ایس سی پری انجینئرنگ کرنے کے بعد حکومتی انجینئرنگ یونیورسٹیوں میں الیکٹریکل۔ سول۔ مکینیکل۔ میکاٹرانکس کیمیکل۔ آرکیٹیکچر۔ الیکٹرانکس۔ میٹالرجی انڈسٹریل۔ ایروناٹیکل۔ ٹیلی کمیونیکیشن اور کمپیوٹر انجینئرنگ میں داخلہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ کل میرٹ بناتے وقت داخلہ ٹیسٹ جو انگریزی۔ فزکس۔ کیمسٹری۔ اور میتھ پر مشتمل ہوتا ہے اور F.Sc. کے نمبروں دونوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ F.Sc. میں حاصل کردہ نمبر کل میرٹ کا 65% ہوتے ہیں جبکہ ٹیسٹ کے نمبر میرٹ کا 35% ہوتے ہیں۔ اس لئے اس ٹیسٹ کی تیاری کا دارومدار ایف ایس سی کے دوران باقاعدہ پڑھائی کے ساتھ بھی ہے۔ اور داخلہ

ٹیسٹ ہونے کی وجہ سے مقابلہ اور بھی سخت ہوتا جا رہا ہے۔ کچھ اعلیٰ معیار کے تعلیمی پرائیویٹ ادارہ جات بھی انجینئرنگ کرواتے ہیں۔ لیکن داخلہ سے قبل ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوتا ہے۔

کمپیوٹر سائنس

کثرت سے ایف ایس سی کرنے والے طلبہ کمپیوٹر سائنس کی فیلڈ اختیار کرنا چاہتے ہیں حکومتی ادارہ جات میں جو کمپیوٹر سائنس کرواتے ہیں وہ صرف ان طلبہ کو داخلہ دیتے ہیں جنہوں نے ایف ایس سی پری انجینئرنگ کی ہو لیکن بعض اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ ادارہ جات اس کو لازمی نہیں قرار دیتے بلکہ ان کی شرط میں ایف ایس سی۔ ایف اے میں صرف میتھ پڑھا ہونا لازمی ہے اور اگر میتھ پڑھا ہو اور داخلہ ٹیسٹ کلیئر ہو تو داخلہ مل جاتا ہے۔ کمپیوٹر سائنس کو سافٹ ویئر انجینئرنگ بھی کہا جاتا ہے اور اسی سے تعلق رکھنے والی فیلڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (IT) میں بھی داخلہ کا طریقہ یہی ہے کہ ڈگری پروگرام میں داخلے کی شرائط میں F.Sc./F.A میں میتھ پڑھا ہونا لازمی ہے۔

ایف ایس سی پری انجینئرنگ کرنے والے طلبہ بی اے، بی ایس سی، بی بی اے، بی کام، سی اے اور اے سی سی اے بھی کر سکتے ہیں۔

آج کل کثرت سے مختلف ادارہ جات کمپیوٹر کے Certification کورسز کروا رہے ہیں۔ کوشش یہ کی جائے کہ ان کورسز میں داخلہ سے قبل انٹرمیڈیٹ ضروری ہو۔ اور انٹرمیڈیٹ اگر میتھ کے ساتھ ہو تو سب سے بہتر ہے۔ صرف میٹرک کے بعد ان کورسز کا رخ کرنا درست نہیں ہے۔

فائن آرٹس

وہ طلبہ جو انٹرمیڈیٹ کے بعد فائن آرٹس ڈیزائنگ وغیرہ میں ڈگری حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ بعض ادارہ جات لازمی قرار دیتے ہیں کہ انٹرمیڈیٹ میں ان طلبہ نے فائن آرٹس کا مضمون پڑھا ہو لیکن اکثر ادارہ جات اس کے بغیر بھی داخلہ دیتے ہیں لیکن داخلہ ٹیسٹ میں خاص طور پر فری ہینڈ ڈرائنگ کا عمدہ مظاہرہ کرنا پڑتا ہے تب جا کر داخلہ حاصل کیا جاتا ہے۔

ٹیکنیکل تعلیم

ایسے طلبہ جو میٹرک کرنے کے بعد کسی ٹیکنیکل کالج میں داخلہ حاصل کر کے تین سال کا ڈپلومہ DAE حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اسکے بعد کسی بھی انجینئرنگ یونیورسٹی میں داخلہ حاصل کر سکتے ہیں اور داخلہ کی شرط میں داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے لیکن اگر DAE کے بعد بیچلرز اور پھر ماسٹرز کسی مضمون میں کرنا چاہتے ہیں تو اس کی اجازت ہے کیونکہ DAE کا کورس انٹرمیڈیٹ کے برابر ہے نیز اب DAE کے بعد بعض ادارے B-Tech بھی کرواتے ہیں۔

کامرس میں دلچسپی

ایسے طلبہ جو کامرس میں دلچسپی رکھتے ہوں وہ میٹرک کے بعد C.Com'I.Com اور D.Com بھی کر سکتے ہیں اور اس کے بعد C.A , B.Com اور ACCA اور BBA کی طرف بھی جایا جا سکتا ہے۔

ہوم اکنامکس

بعض طالبات جو ہوم اکنامکس مضامین پڑھنا چاہتی ہیں وہ میٹرک کے بعد ہوم اکنامکس کالجز میں چار سالہ B.Sc. میں داخلہ حاصل کر سکتی ہیں یا پھر F.Sc. کرنے کے بعد زرعی یونیورسٹی وغیرہ میں دو سالہ بیچلرز ہوم اکنامکس میں کر سکتی ہیں۔ ان میں مختلف پیشہ وارانہ مضامین پڑھائے جاتے ہیں مثلاً چائلڈ ڈویلپمنٹ۔ فوڈ اینڈ نیوٹریشن۔ فوڈ ٹیکنالوجی۔ آرٹس۔ سوشیالوجی آرٹس RURAL سوشیالوجی وغیرہ۔

غیر ملکی زبانیں

میٹرک کرنے کے بعد پاکستان کے بڑے شہروں میں واقع بعض ادارہ جات غیر ملکی زبانوں میں سرٹیفکیٹ ڈپلومہ کورسز کرواتے ہیں ان کے بعد مختلف معیار کے اور کورسز بھی جاری رہتے ہیں نیز ساتھ پرائیویٹ طور پر انٹرمیڈیٹ/بیچلرز کر لیا جائے تو دہرا فائدہ ہوتا ہے۔ ان میں سب سے بڑا ادارہ NUML ہے جو مختلف زبانوں میں ماسٹرز بھی کرواتا ہے۔ واقفین نو کو اس طرف خاص طور پر آنے کی ضرورت ہے۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے کورسز

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی بھی میٹرک پاس طلبہ کو بعض کورسز آفر کرتی ہے جن میں ڈیری فارمنگ، شہد کی مکھیاں پالنا، الیکٹریکل کورسز، آٹو ٹیکنیشن کورسز وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے داخلہ جات سال میں دو مرتبہ کھلتے ہیں جن کا اعلان قومی اخبارات میں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اسی ادارہ نے مختصر المیعاد تعلیمی پروگرام STEP کے نام سے جاری کیا ہوا ہے جس کے تحت کمپیوٹر کورسز کروائے جاتے ہیں اور داخلہ سال میں کسی بھی وقت لیا جا سکتا ہے۔ اسکے علاوہ PTC وغیرہ کورسز بھی اسی یونیورسٹی سے آفر ہوتے ہیں۔

ضروری امور

وہ طلبہ و طالبات جو انجینئرنگ اور کمپیوٹر سائنس میں داخلہ کے خواہش مند ہیں ان کو چاہئے کہ جماعت میں قائم انجینئرنگ و آرکیٹکچر ایسوسی ایشن (IAAAE) اور ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) کے لوکل چیپٹرز کے پریزیڈنٹ صاحبان سے رابطہ کر کے مزید معلومات بھی حاصل کر سکتے ہیں اس طرح ان کو زیادہ بہتر PLanning کرنے کا موقع مل جائے گا۔

نظارت تعلیم کوشش کرتی ہے کہ پاکستان میں کروائے جانے والے مختلف پروگراموں کے بارے میں اعلانات 'الفضل' میں شائع ہوں اور کثیر تعداد میں طلبہ اس سے فائدہ بھی اٹھاتے ہیں اس لئے ایک تو طلبہ کثرت سے الفضل کا مطالعہ باقاعدگی سے کریں نیز سیکرٹریان تعلیم کو بھی چاہئے کہ ان اعلانات اور مضامین کے ذریعہ اپنے حلقہ/جماعت کے طلبہ کی رہنمائی کریں اور نظارت تعلیم سے رابطہ رکھیں نیز آپ کے پاس کچھ معلومات ہوں تو چھپی ہوئی صورت میں نظارت کو ارسال کریں۔

آخر میں تمام طلبہ اپنے لئے خاص طور پر دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو جماعت اور اپنے خاندانوں کے لئے نافع الناس وجود بنائے۔ آمین!

(نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ پوسٹ کوڈ نمبر 35460)
فون نمبر 047-6212473
ntaleem@fsd.paknet.com.pk

حکیم مخدوم الطاف احمد صاحب

نزلہ زکام سے بچاؤ

نزلہ کو سائنسی زبان میں انفلوئنزا اور عام طور پر فلو، یا زکام کہتے ہیں۔ انفلوئنزا آجکل کے موسم یعنی گرمی کے شروع میں وباء کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ جس کی وجہ پینے کے لئے یخ پانی کا استعمال اور ہمارے آس پاس کا گرد و غبار ہے۔

انفلوئنزا وائرس کے جراثیم سے ہوتا ہے۔ انفلوئنزا کی تین اقسام ہیں جنہیں ہم اے، بی اور سی وائرس کہتے ہیں۔ فلو ان تینوں کی وجہ سے ہوتا ہے۔ مگر سب سے زیادہ وائرس اے کی بنا پر ہوتا ہے۔ یہ وائرس سانس کی نالی کے ذریعے انسانی جسم میں داخل ہوتا ہے اور اس کے 18 سے لے کر 72 گھنٹے بعد مرض کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ فلو کے شروع میں مریض کو اچانک ٹھنڈ لگنے لگتی ہے۔ اس کے بعد بخار اور پھر سارے جسم میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ اور کھانسی شروع ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ مریض کو اپنا جسم ٹوٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے اور وہ کمزوری کی وجہ سے اپنا معمول کا کام جاری نہیں رکھ سکتا۔ بخار عموماً تین یا چار دن رہتا ہے اور پھر ختم ہو جاتا ہے۔

اس مرض کی علامات نہ تو زیادہ خطرناک ہیں اور نہ ہی بہت زیادہ تکلیف دہ۔ مگر اٹھارہ سال سے کم عمر کے بچوں، ذیابیطس کے مریضوں یا دل اور گردے کے عارضے میں مبتلا افراد میں خطرناک پیچیدگیاں پیدا کر سکتا ہے۔ اس لئے اس بیماری سے بچاؤ اور اس کا بروقت علاج نہایت ضروری ہوتا ہے۔

فلو کا مریض جب چھینکے گا، بولے گا یا کھانسے گا تو اس کے منہ اور ناک سے پانی کے چھوٹے چھوٹے قطرے ہوا میں خارج ہوتے ہیں۔ ان قطروں میں وائرس ہوتا ہے جو کہ بآسانی سانس کے ساتھ دوسرے افراد میں داخل ہوتا ہے اور یوں پھیلتے پھیلتے وبائی مرض بن جاتا ہے۔

انفلوئنزا سے بچاؤ کی سب سے بہتر ترکیب یہ ہے کہ ایسے مریض کے بالکل قریب ہو کر نہ بیٹھیں۔ بلکہ مریض کے برتن میں پانی پینے سے بھی پرہیز کریں۔ مریض کو بھی چاہئے کہ چھینکتے ہوئے ناک پر رومال رکھ لے۔ اس کے علاوہ زیادہ ٹھنڈا پانی پینے سے اجتناب کریں۔

فلو سے بچاؤ کے لئے اب ویکسین بھی دستیاب ہے۔ مگر اس کا استعمال صرف دل، گردے اور ذیابیطس کے عارضے میں مبتلا افراد کے لئے کیا جاتا ہے تاکہ ان میں مزید پیچیدگیاں پیدا نہ ہوں۔

سائنسی تحقیق اور سرتوڑ کوششوں کے باوجود ابھی تک اس وائرس کے خلاف کوئی مؤثر دوا ایجاد نہیں کی گئی۔ اس لئے اس سے بچنے کا بہترین طریق گرد اور بے حد ٹھنڈے پانی کے پرہیز ہی سے ممکن ہے۔ علاوہ ازیں مریض کے لئے آرام بھی بہت ضروری ہے۔

انفلوئنزا وائرس انسانی جسم میں تقریباً ایک ہفتہ قائم رہتا ہے۔ سات دن کے اندر اندر یہ وائرس انسانی جسم کے نظام مدافعت کی وجہ سے ختم ہو جاتا ہے اور ہمیں اس مرض کی علامات سے چھٹکارا حاصل ہو جاتا ہے۔

دودھ سے الرجی

لیک ڈیف۔ لیک کینائینم

"لیک ڈیفلوریٹم Lac Defloratum ......ان بچوں کے لئے بہت مفید ہے جنہیں دودھ سے الرجی ہوتی ہے۔ وہ دودھ ہضم نہیں کر سکتے اور انہیں اسہال وغیرہ شروع ہو جاتے ہیں ...... لیک ڈیف بہت ٹھنڈے مزاج کی دوا ہے جبکہ لیک کینائینم کا مزاج بہت گرم ہوتا ہے۔ لیک ڈیف کا مریض بے حد ٹھنڈا ہوتا ہے۔ گرم کمرے میں گرم کپڑوں میں لپٹ کر بھی اس کی سردی دور نہیں ہوتی۔ سانس لینے سے جو ہلکی سے ہوا چہرے پر محسوس ہوتی ہے اس سے بھی اسے سردی لگتی ہے۔" (صفحہ:531)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **45368** میں فاخرہ قمر زوجہ عتیق احمد رانا قوم رائے جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً 30 تولے مالیتی -/3850 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/7000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاخرہ قمر گواہ شد نمبر 1 چوہدری نسیم احمد ولد ماسٹر محمد شفیع مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد رانا خاوند موصیہ

مسل نمبر **45369** میں امتہ الرفیق زوجہ چوہدری نسیم احمد قوم رائے جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 233 گرام مالیتی -/2563 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/500 مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرفیق گواہ شد نمبر 1 چوہدری نسیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد رانا ولد عبدالرفیق مرحوم جرمنی

مسل نمبر **45370** میں شیخ عبدالنعمان ولد شیخ عبدالرؤف قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ عبدالنعمان گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالرؤف والد موصی گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ جرمنی

مسل نمبر **45371** میں عذرا مسعود زوجہ مسعود احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 600-172 گرام۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عذرا مسعود گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ جرمنی

مسل نمبر **45372** میں سکینہ یوسف بلوچ بیوہ محمد یوسف بلوچ مرحوم قوم جمالی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع دارالرحمت غربی ربوہ۔ 3۔ طلائی زیور 35 تولہ۔ 4۔ ڈائمنڈ سیٹ اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سکینہ یوسف بلوچ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالرؤف ولد شیخ عبدالخالق مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بلوچ ولد محمد یوسف بلوچ مرحوم جرمنی

مسل نمبر **45373** میں محمد یونس بلوچ ولد محمد یوسف بلوچ مرحوم قوم جمالی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/850 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یونس بلوچ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالرؤف جرمنی گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ جرمنی

مسل نمبر **45374** میں مسعود احمد ولد چوہدری غلام رسول قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/880 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ یکم جنوری 2005ء سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 احمد حسین ولد چوہدری قاسم علی جرمنی گواہ شد نمبر 2 طاہر اقبال ولد احمد حسین جرمنی

مسل نمبر **45375** میں خان عالم ولد اللہ دتہ قوم کھوکھر پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پختہ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع کھوکھر غربی گجرات اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/220 یورو + 1700 روپے ماہوار بصورت پنشن جرمنی + پاکستان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خان عالم ریٹائرڈ صوبیدار گواہ شد نمبر 1 چوہدری نسیم احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد فردوسی جرمنی

مسل نمبر **45376** میں آصفہ بشارت زوجہ بشارت احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/2500 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ بشارت گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ایم اجمل محمد جرمنی

مسل نمبر **45377** میں مبشرہ ظہور ملک زوجہ عثمان نصیر قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-6-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ ظہور ملک گواہ شد نمبر 1 عثمان نصیر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد ملک والد موصیہ

مسل نمبر **45378** میں روحانہ محمود زوجہ محمود احمد انور پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بریڈفورڈ U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/3000 پونڈ۔ 2۔ طلائی زیور 396 گرام مالیتی -/2775 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روحانہ محمود گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ مربی سلسلہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف احمد وصیت نمبر 19067

مسل نمبر **45379** میں طیب احمد حیات ولد طاہر حیات پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جزوقتی ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طیب احمد حیات گواہ شد نمبر 1 مظفر ظفری ولد نور محمد U.K گواہ شد نمبر 2 قریشی داؤد احمد ولد عبدلرزاق U.K

مسل نمبر **45380** میں محمد صیام طاہر ولد محمد سلیم قوم اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برن ٹاور U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صیام طاہر گواہ شد نمبر 1 طارق اے طاہر ولد لئیق احمد طاہر U.K گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد ولد طاہر احمد U.K

مسل نمبر **45381** میں امتل ناہید سرویا زوجہ بشارت احمد سرویا قوم سرویا جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوان زی U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/2500 روپے۔ 2۔ طلائی سیٹ 47.9 گرام مالیتی -/419000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت گورنمنٹ Benifit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتل ناہید گواہ شد نمبر 1 شیخ لطیف ولد شیخ عابد علی U.K گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد سرویا خاوند موصیہ

مسل نمبر **45382** میں منیرہ بینا مین بٹ زوجہ بینا مین بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-3

میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سلائی مشین 68 پاؤنڈ۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی 313 پاؤنڈ۔ 3۔ حق مہر 4090 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 پاؤنڈ ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ میرہ بینا مین بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر U.K گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد U.K

مسل نمبر **45383** میں محمد حفیظ فضل الٰہی جمال احمد ولد Suutman Jamal Ahmad پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 30-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1900 سٹرلنگ پونڈ ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد حفیظ فضل الٰہی جمال احمد گواہ شد نمبر 1 طارق احمد طاہر ولد لئیق احمد طاہر وصیت نمبر 33654 گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد طاہر ولد شیخ فضل احمد U.K

مسل نمبر **45384** میں ناصرہ ممتاز زوجہ بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 170 گرام مالیتی -/1275 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/220 پونڈ ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ ممتاز گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ احمد ولد مرزا لطیف احمد U.K گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد بشارت احمد U.K

مسل نمبر **45385** میں نوید احمد ظفر ولد شیخ لطیف احمد قوم پاکستانی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 3-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045 گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد مبارک احمد شاہد U.K

مسل نمبر **45386** میں رابعہ آفتاب زوجہ فاروق آفتاب پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 17-7-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 60 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-8-03 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رابعہ آفتاب گواہ شد نمبر 1 ایم اے محمود U.K گواہ شد نمبر 2 حاکم علی U.K

مسل نمبر **45387** میں پرویز احمد ولد ممتاز احمد مرحوم قوم شیخ پیشہ اسائیلم سیکر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بریڈفورڈ U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 25-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 124 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد پرویز احمد گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ مربی سلسلہ U.K گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد چوہدری شاہ محمد U.K

مسل نمبر **45388** میں سیدہ عالیہ پرویز زوجہ پرویز احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بریڈفورڈ U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 26-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 17 تولے مالیتی 1200 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/124 پونڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ عالیہ پرویز گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ مربی سلسلہ U.K گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد چوہدری شاہ محمد U.K

مسل نمبر **45389** میں رفیق احمد حیات ولد بشیر حیات پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 29-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ Fzee hold properhy مشترکہ کا 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/500000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ بینک مارگیج -/120000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت اکاؤنٹنٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-8-04 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیق احمد حیات گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد U.K گواہ شد نمبر 2 منصور احمد شاہ لندن U.K

مسل نمبر **45390** میں شاکرہ حیات زوجہ رفیق حیات پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 29-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور -/6000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ حق مہر -/3000 سٹرلنگ پونڈ۔ 3۔ مشترکہ جائیداد کا 1/2 حصہ مالیتی جائیداد -/500000 سٹرلنگ پونڈ بینک مارگیج -/120000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ہاؤس کیپنگ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-8-04 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاکرہ حیات گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل لندن گواہ شد نمبر 2 منصور احمد شاہ لندن

مسل نمبر **45391** میں قسیم احمد حایت ولد طاہر حیات پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 60 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قسیم احمد حیات گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ظفری لندن گواہ شد نمبر 2 قریشی داؤد احمد لندن

مسل نمبر **45392** میں مبارک احمد باری ولد شیخ محمد عمر بشیر مرحوم قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ واقع باب الالواب ربوہ مالیتی -/360000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد باری گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045 گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد مبارک احمد لندن

مسل نمبر **45393** میں مشتاق احمد ولد غلام رسول قوم ورک پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/225 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 1 عامر ندیم ولد محمد جمیل لندن U.K گواہ شد نمبر 2 محمد فاروق سعید ولد محمد صادق لندن U.K

مسل نمبر **45394** میں ڈاکٹر نسیم احمد ولد غلام احمد عبید پیشہ ڈاکٹر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 30-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد چوہدری محمد دین مرحوم لندن گواہ شد نمبر 2 دین محمد ولد میاں جان محمد لندن

مسل نمبر **45395** میں Abdi Rahman Mohamed ASE S/O Mohamed ASE عمر 46 سال بیعت 1993ء ساکن لندن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 23-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت گرانٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdi Rahmman M.A گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد ولد محمد مالک لندن گواہ شد نمبر 2 سردار رفیق احمد ولد ڈاکٹر نذیر احمد لندن

مسل نمبر **45396** میں ناصرہ رفیق زوجہ رفیق احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 26-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/25000 روپے۔ 2۔ زیور مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ س وقت مجھے مبلغ 150 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ رفیق گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد لندن

مسل نمبر **45397** میں سمیرا کلیم زوجہ مبارک احمد باری قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی 4000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 500 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 سٹرلنگ

پونڈ ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا کلیم گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد باری خاوند موصیہ

مسل نمبر **45398** میں سہیل احمد مرزا ولد بشارت احمد مرزا قوم مغل پیشہ انجینئر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 سٹرلنگ پونڈ سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل احمد مرزا گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045 گواہ شد نمبر 2 سہراب احمد ذیشان ولد مبارک احمد شاہد لندن

مسل نمبر **45399** میں مبشر احمد ولد میاں احمد حسن قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 طارق احمد طاہر لندن گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد طاہر وصیت نمبر 17881

مسل نمبر **45400** میں منور احمد چوہدری ولد چوہدری سعید احمد پیشہ ٹیچر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ رہائشی مکان مالیتی 190000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 2065 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 اے مالک خان انور ولد عبدالحمید خان لندن گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ناصر ولد ڈاکٹر نذیر احمد مرحوم لندن

مسل نمبر **45401** میں عمران صدیق ولد صدیق یوسف عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران صدیق گواہ شد نمبر 1 ایم فاروق سعید U.K گواہ شد نمبر 2 دین محمد U.K

مسل نمبر **45402** میں عظمیٰ سحر زوجہ عزیز احمد طاہر بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی کڑے 2 عدد مالیتی -/200 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ سحر گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد طاہر بھٹی خاوند موصی گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045

مسل نمبر **45403** میں نیر اسلام طاہرہ زوجہ میاں طارق محمود پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7-241 گرام مالیتی -/1562 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نیر اسلام طاہرہ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد صدیق لندن U.K گواہ شد نمبر 2 میاں طارق محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر **45404** میں Darmi زوجہ Zafar Ahmed پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 99 مربع میٹر مالیتی -/15000000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/8000000 روپے۔ 3۔ زیور طلائی 35.5 گرام مالیتی -/2840000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1650000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Darmi گواہ شد نمبر 1 unawan Ahmed وصیت نمبر 32011 گواہ شد نمبر 2 Chanidh ولد عبداللہ وصیت نمبر 30828

مسل نمبر **45405** میں Hi Mahmudah زوجہ Abdur Idris پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 450 مربع میٹر -/235000000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل -/5000000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hj Mahmudah گواہ شد نمبر 1 Syadul Kohar وصیت نمبر 32399 گواہ شد نمبر 2 Gunawan Ahmed وصیت نمبر 32011

مسل نمبر **45406** میں Rachmatullah ولد Abdul Syukur پیشہ سیلر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 950 مربع میٹر مالیتی -/862500000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 340 مربع میٹر مالیتی -/102000000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل ماڈل 2002ء مالیتی -/10000000 روپے۔ 4۔ موٹر سائیکل ماڈل 1976ء مالیتی -/2000000 روپے۔ 5۔ کمپیوٹر مالیتی -/6000000 روپے۔ 6۔ کمپیوٹر مالیتی -/2000000 روپے۔ 7۔ فون مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rachmatullah گواہ شد نمبر 1 Drs.Hr Mumuh Almuhsin وصیت نمبر 26706 گواہ شد نمبر 2 Gunawan Ahmed وصیت نمبر 32011

مسل نمبر **45407** میں Nur Latifah زوجہ Rachmatullah پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 200 مربع میٹر مالیتی -/140000000 روپے۔ 2۔ ہینڈ فون مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/6250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nur Latifah گواہ شد نمبر 1 Rachmatullah خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Gunawar Ahmed وصیت نمبر 32011

مسل نمبر **45408** میں Mudjahid Ahmad ولد Syafrie Djaafar پیشہ سول ملازمت عمر 43 سال بیعت 23-3-1984 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/220700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ 1-12-04 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mudjahid Ahmad گواہ شد نمبر 1 Fazal Muhammad M.Usman S/O وصیت نمبر 25671 گواہ شد نمبر 2 Ahmad Nursalan وصیت نمبر 34364

مسل نمبر **45409** میں Qomariyah Syayidah W/O Selamct abd Rahman عمر 37 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/100000 روپے۔ 2۔ زیور 16.8 گرام مالیتی -/1848000 روپے۔ 3۔ ریسٹ واچ -/225000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Qomariyah Syayidah گواہ شد نمبر 1 Selamat Ar وصیت نمبر 27405 گواہ شد نمبر 2 Hamid.A.Kohongig وصیت نمبر 33915

مسل نمبر **45410** میں Mrs.Juleeha W/O Suma Arifin پیشہ ٹریڈرز عمر 49 سال بیعت 1966ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-1999 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 69 گرام مالیتی -/5382000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mrs.Juleeha گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد وصیت نمبر 29348 گواہ شد نمبر 2 محسن احمد وصیت نمبر 26685

مسل نمبر **45411** میں Zukiyah زوجہ Rastam Ahmadi پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/1000000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ

-/225000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Zukiyah گواہ شد نمبر 1 Rasyidah Diar وصیت نمبر 25845 گواہ شد نمبر 2 Rastam Ahmad وصیت نمبر 32098

مسل نمبر **45412** میں Irfan Fadhli Rahman ولد Atik Naim Ahmad پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 483 مربع میٹر مالیتی -/20.000.000.00 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1.500.000.00 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Irfan Fadhli Rahman گواہ شد نمبر 1 Atik Naim Ahmed والد موصی گواہ شد نمبر 2 Riaz Abisudarma انڈونیشیا

مسل نمبر **45413** میں Farida Basith زوجہ Abdul Basith Haim Ahmed پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور 10 گرام مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ Cold cas -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Faridah Basith گواہ شد نمبر 1 Abdul Basith خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Adang Rahmat وصیت نمبر 32146

مسل نمبر **45414** میں Abdul Basith Naim Ahmed S/O Basyirudin Ahmed پیشہ مربی سلسلہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل -/7500.000 روپے۔ 2۔ T.V -/700000 روپے 3۔ ریڈیو ٹیپ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/891680 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Basith گواہ شد نمبر 1 Adang Rehmat انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Asep Mulvadi انڈونیشیا

مسل نمبر **45415** میں Joko ولد Yusuf Awaab Leino پیشہ مربی سلسلہ عمر 25 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ہینڈ فون -/388000 روپے۔ 2۔ Bag -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/657.078 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yusuf Awaab گواہ شد نمبر 1 Mubarik Ahmed انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Moch.Sabari وصیت نمبر 23845

مسل نمبر **45416** میں Qomariatunnissa W/O Ma,sum Ahmed پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Qomariatunnissa گواہ شد نمبر 1 Mustagim انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ma,Sum Ahmed خاوند موصیہ

مسل نمبر **45417** میں محمد المحمود ولد شمس الحق پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1979ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ قطعہ زمین 10 Kala مالیتی -/TK480000۔ 2۔ دکان تین عدد مالیتی -/TK100000۔ 3۔ بینک بیلنس -/TK110000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK3500 کرایہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد المحمود گواہ شد نمبر 1 کبیر احمد بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 عبدالمتین بنگلہ دیش

مسل نمبر **45418** میں کمال پاشا ولد ایم مہر علی پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت 1939ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/TK1000000۔ 2۔ رہائشی مکان مالیتی -/TK400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3500 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK1300 ماہوار کرایہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کمال پاشا گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ولد کمال پاشا بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محبوب حسین بنگلہ دیش

مسل نمبر **45419** میں Sayeeda Sarmin Pasha زوجہ کمال پاشا پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1960ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور 3 تولہ مالیتی -/TK20000۔ 2۔ حق مہر -/TK100000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK600 روپے ماہوار بصورت ہینڈی کرافٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sayeeda Sarmin Pasha گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ولد کمال پاشا بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 کمال پاشا خاوند موصیہ

مسل نمبر **45420** میں Momina Khatun بیوہ Mohammad Majur Miah پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین 3 بیگھہ مالیتی -/TK180000۔ 2۔ زمین 1.63 بیگھہ مالیتی -/TK115000۔ 3۔ رہائشی پلاٹ مالیتی -/TK1625000۔ 4۔ ترکہ خاوند کا 1/8 حصہ -/TK125000۔ 5۔ طلائی زیور -/TK24000۔ 6۔ بینک بیلنس -/TK5000۔ 7۔ حق مہر -/TK15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4500 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Momina Khatum گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Ahmad Badal بنگلہ دیش

مسل نمبر **45421** میں محبوب الرحمٰن ولد عبدالواحد پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بینک بیلنس -/TK600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK9000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محبوب الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 محمد فضل الرحمٰن بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محمد جلیل الرحمٰن بنگلہ دیش

مسل نمبر **45422** میں تفضل حسین ولد فیاض الکریم مرحوم پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 6.02 ایکڑ مالیتی -/TK250000۔ 2۔ ٹن شیڈ مالیتی -/TK5000۔ 3۔ زرعی زمین 0.3825 ایکڑ مالیتی -/TK77000۔ 4۔ کچا مکان مالیتی -/TK5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4600 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK2000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تفضل حسین گواہ شد نمبر 1 محمد شہاب الدین بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محمد جلیل الرحمٰن بنگلہ دیش

مسل نمبر **45423** میں عبدالمجیب ولد عبدالرؤف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککی نو ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمجیب گواہ شد نمبر 1 مرزا نصیر احمد ناصر وصیت نمبر 29575 گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد ولد محمد حنیف ککی نو

مسل نمبر **45424** میں احتشام عمیر ولد عبدالرؤف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککی نو ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احتشام عمیر گواہ شد نمبر 1 مرزا نصیر احمد ناصر وصیت نمبر 29575 گواہ شد نمبر 2 احمد وصیت نمبر 31770

مسل نمبر **45425** میں محمد یوسف طاہر ولد بشیر احمد قوم بھنڈر پیشہ

معلم سلسلہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 161 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3618 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یوسف طاہر گواہ شد نمبر 1 عبدالحی ناصر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ

مسل نمبر **45426** میں طاہر نسیم ولد محمد شفیع قوم کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر نسیم گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 عابد شہباز ولد لیاقت علی

مسل نمبر **45427** میں سیف اللہ سہگل ولد عصمت اللہ قوم سہگل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سیف اللہ سہگل گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ولد مشتاق احمد چک نمبر 192 مراد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد محمد صادق 192 مراد

مسل نمبر **45428** میں طاہر احمد ولد محمد صادق قوم کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 عابد شہباز ولد لیاقت علی 192 مراد

مسل نمبر **45429** میں قمر جاوید ولد محمد شریف قوم کاہلوں پیشہ زراعت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 3 ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر جاوید گواہ شد نمبر 1 عابد شہباز ولد لیاقت علی گواہ شد نمبر 2 محمد نوید ولد محمد یونس 192 مراد

مسل نمبر **45430** میں مشتاق احمد ولد مبارک علی قوم جھنگل جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 185 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے پانچ ایکڑ زرعی اراضی چک نمبر 186 مراد اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ دو ایکڑ زرعی زمین چک نمبر 84 مراد اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان چک نمبر 185 مراد اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ 4۔ ٹریکٹر مالیتی -/225000 روپے۔ 5۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ 6۔ مویشی مالیتی -/90000 روپے۔ 7۔ انشورنس پالیسی ادا شدہ -/167950 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 1 محمد مسعود الحسن معلم وقف جدید چک نمبر 192 مراد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد حیات محمد مرحوم

مسل نمبر **45431** میں بشیر الدولہ ولد محمد حسین قوم راجپوت پیشہ سیلز مین عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ عباس نگر نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر الدولہ گواہ شد نمبر 1 مرزا عطاء الحق ولد مرزا عبدالحمید نارووال گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین ولد محمد الیاس بٹ نارووال

مسل نمبر **45432** میں طاہر احمد ولد عبدالحق قوم مغل پیشہ زراعت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھسن ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین گدیاں 8 کنال 16 مرلہ مالیتی -/330000 روپے۔ 2۔ رہائشی جگہ 6 مرلہ مالیتی -/60000 روپے۔ 3۔ قیمت دکان -/20000 روپے۔ 4۔ مویشی مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید خالد ولد میاں محمد عبداللہ کوٹ گھسن گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد عبدالحق کوٹ گھسن

مسل نمبر **45433** میں مبارک احمد ولد عبدالحق قوم مغل پیشہ سیلز مین عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھسن ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین واقع گدیاں 9 کنال 17 مرلے 3 سرساہی مالیتی -/320667 روپے۔ 2۔ جگہ مکان برقبہ 26 مرلہ مالیتی -/260000 روپے۔ 3۔ قیمت مکان -/70000 روپے۔ 4۔ 4 مویشی مالیتی -/61500 روپے۔ مندرجہ بالا مشترکہ جائیداد میں میرا حصہ -/97875 روپے ہے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد عبدالحق گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ولد میاں محمد عبداللہ کوٹ گھسن

مسل نمبر **45434** میں عبداللطیف گل ولد محمد حنیف قوم گل پیشہ خادم بیت عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع G.T روڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت خادم بیت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللطیف گل گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر ولد بشیر احمد اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 ارشاد بشیر ولد بشیر احمد

مسل نمبر **45435** میں محمد علی ولد مختار احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد علی گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد فاتح ولد محمد عارف گواہ شد نمبر 2 طلعت محمود ولد منظور احمد اوکاڑہ

مسل نمبر **45436** میں ضیاء محمود ولد نذیر احمد مرحوم قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 1/4 حصہ از دکان واقع اوکاڑہ صدر بازار۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ضیاء محمود گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر ولد بشیر احمد اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 ارشاد بشیر ولد بشیر احمد اوکاڑہ

مسل نمبر **45437** میں احمد فواد ولد شیخ خالد محمود مرحوم قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد فواد گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 ارشاد بشیر اوکاڑہ

مسل نمبر **45438** میں ندیم احمد ولد چراغ دین قوم شیخ پیشہ سیلز مین عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ ساڑھے تین مرلہ واقع اوکاڑہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 ارشاد بشیر اوکاڑہ

مسل نمبر **45439** میں مدثر سعید بٹ ولد امجد اقبال بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر سعید بٹ گواہ شد نمبر 1 طلعت محمود ولد منظور احمد اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد میاں مبارک احمد اوکاڑہ

قیمتی نسخہ جات اور مجرب ادویات کا مرکز
حکیم منور احمد عزیز آف چک چٹھہ حافظ آباد کا
قومی دواخانہ دارالفتوح شرقی ربوہ 214029

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

مکرم محمود احمد ملک صاحب ابن مکرم غلام سرور ملک صاحب لاہور کی شادی مورخہ 22 اپریل 2005ء کو ہمراہ محترمہ امۃ الجمیل صاحبہ دختر مکرم ضیاء الحق قریشی صاحب ہنسلو Hunslow یو کے ربوہ میں منعقد ہوئی۔ اس سے قبل ان کا نکاح مورخہ 21 دسمبر 2004ء کو مکرم منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ نے بحق مہر 4 ہزار سٹرلنگ پونڈ پر پڑھایا تھا رخصتی کے وقت مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں ربوہ نے دعا کروائی۔ ولیمہ کی تقریب 24 / اپریل 2005ء کو ہوئی مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے دعا کروائی۔ محترمہ امۃ الجمیل صاحبہ مکرم فضل حق صاحب کی پوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم منظور احمد صاحب صدر محلّہ دارالعلوم شرقی حلقہ برکت تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ رحمت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری فضل قادر صاحب آف کولیاں ضلع گورداسپور حال دارالعلوم جنوبی ربوہ مورخہ 27۔ اپریل 2005ء کو بقضائے الٰہی بعمر 92 سال وفات پا گئیں مرحومہ موصیہ تھیں صوم وصلوٰۃ کی پابند اور تہجد گزار تھیں۔ آپ کا جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب امیر مقامی وناظر اعلیٰ نے مورخہ 28۔ اپریل کو بیت المبارک میں پڑھایا بعد تدفین آپ نے ہی دعا کرائی۔ مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں دو بیٹے اور ایک بیٹی مقیم جرمنی چھوڑی ہیں۔ دوسرے بیٹے مکرم مسعود احمد طاہر صاحب کارکن مال اول تحریک جدید ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم پسماندگان کو صبر کی توفیق عطا فرمائے اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

ولادت

مکرم مرزا ثاقب عمر صاحب لاہور ومحترمہ ثریا ثاقب صاحبہ کو مورخہ 18۔ اپریل 2005ء کو ایک بیٹی کے بعد اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے بیٹے سے نوازا ہے بیٹے کا نام مرزا روحان عمر تجویز کیا گیا ہے نومولود مکرم احمد عمر مرزا صاحب مرحوم لاہور کا پوتا اور مکرم پروفیسر مرزا مبشر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور سلسلہ کی خدمت کرنے والا بنائے۔ آمین

مکرم ماسٹر رشید احمد ارشد صاحب صدر جماعت دھرکنہ ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل وکرم سے میری بیٹی مکرمہ طاہرہ نصرت صاحبہ اور مکرم ڈاکٹر طاہر احمد طیب صاحب سعد اللہ پور کو مورخہ 3۔ اپریل 2005ء کو پہلی بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام ''منعم ریحان احمد'' تجویز ہوا ہے۔ بچہ مکرم صوفی محمد صدیق صاحب سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤ الدین کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین باعمر اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

احمدی بچی کا اعزاز

مکرم عبدالرزاق خان صاحب ناصر آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی پوتی مکرمہ حسیبہ غفار صاحبہ بنت مکرم عبدالغفار خان صاحب نے فیڈرل بورڈ ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن کے زیر انتظام منعقدہ پانچویں کلاس میں وظیفے کے امتحان میں 300 میں سے 282 نمبر لے کر بورڈ بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کی اور سکالرشپ کی حقدار ٹھہری۔ جس کی سات معروف ملکی اخبارات اور جیو تعلیم میں تصویر کے ساتھ خبر دی گئی۔ حسیبہ غفار حضرت چوہدری عبدالحی خان صاحب کاٹھگڑی رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا بچی کو مزید دینی ودنیاوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم اللہ یار ناصر صاحب کارکن وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں مکرم ظہور احمد ہنجرا صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ کوٹ قاضی تین چار روز فضل عمر ہسپتال میں علاج کے بعد گھر آ گئے ہیں ابھی تک حالت تسلی بخش نہیں۔ بہت کمزوری ہے ان کی صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مختار احمد صاحب ٹیلر ماسٹر لاہور پھیپھڑوں کے علاج کیلئے گلاب دیوی ہسپتال میں داخل رہے۔ ڈاکٹرز نے قریباً جواب ہی دے دیا تھا۔ لیکن احباب کی دعاؤں نے شفا دی اور گھر آ گئے ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم دبیر احمد صاحب قریشی دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اینجیوگرافی ہوئی تھی جس سے علم ہوا کہ دل کا ایک والو بند ہے جس کیلئے 7 مئی کو اینجیو پلاسٹی ہوگئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

نرسری کی سہولیات

گملہ جات، ہینگرز کی خوبصورت ورائٹی، مٹی و پلاسٹک کے گملے مختلف ڈیزائن اور سائز میں دستیاب ہیں۔ اپنے گھر میں سرسبز ماحول پیدا کر کے اس کی خوبصورتی میں اضافہ کریں۔ گھاس لگوانے، خوبصورت لان تیار کروانے کیلئے رابطہ فرمائیں۔ گھاس، باڑ وغیرہ کی کٹائی اور سپرے کروانے کا بھی انتظام ہے۔ نرسری سے متعلقہ سامان رنبہ، کسی، کٹر وغیرہ نیز گرین کپڑا خریدنے اور لگوانے کیلئے رابطہ فرمائیں۔

سایہ دار، پھل دار، پھول دار پودے اور خوشبودار و پھولدار خوش نما باڑیں اور بیلیں خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔ خوبصورت انڈور اور آؤٹ ڈور پودے جو آپ کے اردگرد کے ماحول کو خوش نما بنا دیں گے۔

تازہ پھولوں سے تیار ہار، گجرے، بوکے، گلدستے وغیرہ خریدنے یا آرڈر پر تیار کروانے کیلئے رابطہ فرمائیں۔ نیز خوشی کے مواقع پر تازہ پھولوں سے سٹیج وغیرہ کی خوبصورت سجاوٹ کیلئے تشریف لائیں۔

(گلشن احمد نرسری ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 6۔ مئی 2005ء

طلوع فجر	3:45
طلوع آفتاب	5:16
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:54

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 04524-215231

ربوہ وگردونواح میں مکانات، پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید وفروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی تھی، ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 214220 فون رہائش: 213213

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

ھوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان۔ زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں۔ تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال

قانونی مشاورت
انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس، رجسٹریشن، ریفنڈ و اکاؤنٹس
اپیل، ریٹرن
چوہدری اینڈ کمپنی ممبر شپ چیمبر آف کامرس
II فلور، عمر آرکیڈ چوک جین مندر پرانی انارکلی لاہور
فون: 0320-4839194-7239982

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot.
Mobile:0320-4892536
URL:www.woodsy.biz
E_mail:salam@woodsy.biz

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجر کار، ونجی ٹیبل ڈائزکو کیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

سی پی ایل نمبر 29